رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاویٰ	فتویٰ نمبر مع رجسٹر نمبر
			محمد علاؤالدین جاماشاہی نیو کراچی	١٨/١٢/٢٠٠٢	٣٣ ٥٨٦ ٢٣/١٠/١٣

بخدمت مکرم ومحترم حضرت مفتی صاحب - دارالافتاء دارالعلوم کراچی -

احتراماً عرض ہے کہ میں نے حضرتعالیٰ کی خدمت میں پوچھا تھا کہ

١ — حالت اعتکاف میں احتلام ہوجانے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ جواباً فرمایا گیا اعتکاف کی حالت میں احتلام ہوجانے سے اعتکاف میں کوئی خرابی نہیں آتی۔ لیکن حضرات فقہاء فرماتے ہیں اعتکاف کیلئے جنابت سے پاک ہونا شرط ہے اور خواتین کے ماہواری ونفاس آنے سے بھی اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے اب دریافت طلب بات یہ ہے کہ حیض ونفاس اور احتلام میں اعتکاف ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے میں وجہ فرق کیا ہے؟

٢ — استفتاء کیا تھا کہ گذری ہوئی رات کے فاسد شدہ تراویح کی قضا ضروری ہے یا نہیں؟ جواباً فرمایا تھا یہ مسئلہ زیر مشورہ ہے۔ لطفاً جواب سے مشکور فرمادیں

٣ — دل کا مریض کو جب دورہ پڑھ جاتا ہے تو ایک گولی بنام "ٹیم جیتریٹر وغیرہ" زبان کے نیچے رکھ دینے سے مریض افاقہ ہوجاتا ہے اور اس گولی کے کوئی بھی جزو حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ تو حالت روزہ سے ہوتے ہوئے ایسی دوا استعمال کرسکتا ہے یا نہیں؟ یہ بات یقینی ہے کہ دوا کا جزء از خود حلق سے نیچے نہیں اترتا ہے بلکہ زبان کے نیچے رکھنے سے زبان میں موجود خون کی نالیوں سے اندر سرایت کر جاتا ہے اور دل کو فوراً افاقہ کر دیتی ہے

٤ - کبھی کان کے اندر خارش ہوتا ہے۔ کاٹن بڈ یا پر وغیرہ سے خرچنے سے تسکین ملتا ہے بار اوّل کاٹن بڈ یا پر خشک حالت میں کان کے اندر ڈالا جاتا ہے لیکن بار دیگر وہ ذرا سا تری حالت (بھیگا پنی) میں ہوتا ہے۔ اس صورت میں دوبارہ کان میں ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

لطفاً جواب مرحمت فرماکر مشکور وممنون فرمادیں -

العارض
محمد علاؤالدین جاماشاہی
نیو کراچی

نوٹ: دارالعلوم کے ایک فتویٰ کا کاپی بھی ساتھ منسلک ہے -

Scanned by CamScanner

حالت اعتکاف میں احتلام ہو جانے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں

الجواب بعون ملهم الصواب

(۱)۔۔۔اعتکاف میں مرد وعورت کا جنابت سے اور عورت کا حیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے لیکن جنابت سے پاک ہونا اعتکاف کے جائز ہونے کی شرط ہے صحتِ اعتکاف کی شرط نہیں، اس کے برعکس حیض ونفاس سے عورتوں کا پاک ہونا صحت اعتکاف کی شرط ہے کیونکہ اعتکاف خواہ سنت ہو یا واجب اسمیں روزہ لازم ہے اور حالت جنابت روزے کے واسطے مانع نہیں جبکہ حالت حیض ونفاس میں روزہ جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حالت جنابت میں اگرچہ اعتکاف کرنا ناجائز اور گناہ ہے لیکن اگر کوئی شخص کریگا تو اعتکاف صحیح ہو جائیگا اگرچہ جنابت کی حالت میں مسجد میں داخل ہونے اور قیام کرنے کا وبال اور گناہ اس کے سر ہوگا جبکہ دوران اعتکاف غیر اختیاری طور پر احتلام وغیرہ سے جنابت لاحق ہونے سے نہ اعتکاف ٹوٹیگا نہ گناہ ہوگا اسکے برخلاف حالتِ حیض ونفاس میں اعتکاف کرنے سے اعتکاف ہی درست نہیں ہوگا اور دوران اعتکاف حیض ونفاس آنے سے اعتکاف بھی ٹوٹ جائیگا۔

فاسد شدہ تراویح کی قضا ضروری ہے یا نہیں۔

(۲)۔۔۔تراویح کی بحیثیت تراویح قضا نہیں ہے لیکن اگر نماز تراویح شروع کرنے کے بعد فاسد ہو جائے یا توڑ دی جائے تو وقت کے اندر اعادہ اور وقت گزر جانے کے بعد (لزم النفل بالشروع کی روسے) اسکی قضا لازم ہوگی لیکن یہ قضا انفرادی ہوگی کیونکہ جماعت کے ساتھ اسکی قضا مکروہ ہے، لہٰذا صورت مسئولہ میں گزری ہوئی رات کی فاسد شدہ تراویح کی انفراداً قضا لازم ہے۔قال فی الدر المختار:۲/۳۰۔۳۱

فان افسده حرم لقوله تعالی :ولا تبطلوا اعمالكم(الا بعذر ووجب قضاءه)........(وقضی ركعتين لو نوى اربعاً)غير مؤكده۔

وفی الشامية:۲/۳۱

(قوله ووجب قضائه)أی ولو قطعه بعذر ولو كان لكراهة الوقت ....أما اذا شرع فی الاربع التی قبل

Scanned by CamScanner

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام و پتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاوی	فتویٰ نمبر مع رجسٹر نمبر
روزہ کی حالت میں دل کے مریض کا زبان کے نیچے گولی رکھنے کا حکم					

یلزمہ قضاء الاربع باتفاق الخ

(۳)۔۔۔اگر واقعۃ کوئی دوا ایسی ہو کہ صرف زبان کے نیچے رکھ دینے سے زبان میں موجود خون کی نالیوں سے جسم میں سرایت کر کے اپنا اثر کرلیتی ہو تو روزے کی حالت میں ایسی دوا کے استعمال میں یہ حکم ہے کہ اگر بیماری ایسی ہے جس میں دوا لینا ناگزیر یا ضروری ہے تو ایسی دوا زبان میں رکھنا مریض کے لئے جائز ہے اور روزہ کے فاسد ہونے یا نہ ہونے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر دوا کو مطلوبہ وقت تک زبان میں رکھنے کے بعد اچھی طرح کلی کر کے پوری دوا باہر پھینک دے اور اس کا کوئی جز حلق میں بالکل نہ جائے تو صرف دوا کو زبان میں رکھنے کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹیگا لیکن اگر دوا کا کوئی جز حلق میں جائیگا تو روزہ ٹوٹ جائیگا اور اس کی قضاء لازم ہوگی۔

قال فی الدر المختار :۲/۳۹۷

کطعم ادویة و مص اهليج بخلاف نحو سکر

وفی الشامية:۲/۳۹۷

(قوله ومص اهليج)أی بأن مضغها فدخل البصاق حلقه ولا يدخل من عينها فی جوفه لا يفسد صومه كما فی التاترخانية وغيرها الخ۔

(۴)۔۔۔۔۔صورت مسئولہ میں روزہ نہیں ٹوٹیگا۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

(تفضل)

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۲/۱۰/۱۴۲۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۲/۱۰/۱۴۲۳ھ

الجواب صحیح

زبانی

اصغر علی

۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۳ھ

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۱۲/۱۰/۱۴۲۳ھ

Scanned by CamScanner